تبصرے و تاثرات

مولانا عبدالقیوم حقانی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ، سرحد

ششماہی ''السیرۃ'' موصول ہوا، اس قدر شاندار جامع، عمدہ اور اعلیٰ ترین پرچے کی اشاعت مبارک ہو، اللہ کریم مزید ترقیات اور بلند درجات اور علمی عظمتوں و رفعتوں سے مال مال فرمائے، پرچہ نظر میں نہیں دل میں ہے، بہت عمدہ بہترین اور جامع ہے۔

ماہنامہ البلاغ، شوال المکرّم، ۱۴۲۴ھ / دسمبر ۲۰۰۳ھ

سرور دو عالم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ ہر انسان کے لئے مشعل راہ اور کامل نمونہ عمل ہے اس لئے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ہر زمانے، ہر علاقے اور ہر زبان میں سرورِ کونین فخرِ موجودات حضور انور ﷺ کی سیرت مبارکہ نیز آپ کی تعلیمات و ہدایات خوب سے خوب تر اسلوب میں امت کے سامنے پیش کی جائیں۔

تقریباً ہر دور میں الحمدللہ اس اہم ضرورت کی تکمیل کی خاطر مساعیٔ جمیلہ ہوتی رہی ہیں، جن سے افرادِ امت نے اپنے اپنے ظرف کے بقدر استفادہ بھی کیا ہے۔ عصر حاضر میں جناب حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب زید مجدہم بھی ماشاء اللہ اپنی توجہات اسی موضوعات پر مرکوز کئے ہوئے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس موضوع پر ان کی متعدد کاوشیں منظر عام پر آچکی ہیں۔

زیر تبصرہ ششماہی مجلّہ السیرۃ عالمی بھی ان کے اسی سلسلے کی ایک عمدہ مثال ہے جس کا نواں شمارہ (ربیع الاول ۱۴۲۴ھ، مئی ۲۰۰۳ء) اس وقت ہمارے سامنے ہے، اس میں مختلف اہل قلم کے نو مقالہ جات شامل ہیں جن میں سیرت کے عنوان پر خاصا مواد موجود ہے۔

خاص طور پر جناب پروفیسر ظفر احمد صاحب کا مقالہ فکر و نظر کی مستحکم بنیادیں، بحوالہ کتاب اللہ واصحاب رسول اللہ ﷺ' بڑی وقعت کا حامل ہے، اس شمارے میں مقالے کی آخری قسط شائع ہوئی ہے، ہماری رائے میں اس کا مطالعہ عوام الناس کے ذہنوں میں صحابۂ کرام کی عظمت و محبت کی آب یاری اوران